<table>
<tr>
<td>
</td>
<td>

اسکول کا تفریحی سفر

از پاؤل مار

übersetzt von Tanzeela Buttar

</td>
</tr>
<tr>
<td> </td>
<td>

ٹینا اور ٹم دوست ہیں۔

اور اس تعلیمی سال سے وہ ایک ہی کلاس میں بھی ہیں۔

ان کی استانی کا نام محترمہ بوڈے ہے۔

محترمہ بوڈے بہت دوستانہ ہیں۔ اُن کے پاس بہت اچھے خیالات ہوتے ہیں۔

</td>
</tr>
<tr>
<td></td>
<td>

وہ کلاس کے ساتھ ایک تفریحی سفر کی منصوبہ بندی کرتی ہیں۔ ان میں سےکچھ پیدل چلنا چاہتے ہیں، لیکن دوسرے بس میں سفر کرنا چاہتے ہیں۔
“ بہتر ہے ،کہ ہم دونوں کریں”، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔
“ہم سٹائیگروالڈ تک بس میں سفر کریں گے۔ پھر ہم بس کو جنگل کے کنارے پر چھوڑ دیں گے اور ایک کھنڈر کی طرف پیدل چلیں گے۔”
“ہم کس ٹھنڈر کی طرف جائیں گے؟” یارن پوچھتا ہے۔
“ایک کھنڈر”،ٹینا درست کرتی ہے۔ یہ ایک پرانا ٹوٹا ہوا گھر ہے۔

محترمہ بوڈے نے سر ہلایا۔ “ ہاں وہ ایک پرانے محل کی باقیات ہیں۔ بہت موٹی دیواریں اور ایک اوُنچا مینار۔”

</td>
</tr>
</table>

	بدھ کی صبح سب لوگ شلر پلٹز پر ملتے ہیں۔ بس وہاں پہلے سے ہی انتظار کر رہی ہوتی ہے۔ بس پورے وقت پر چلتی ہے۔ تین گھنٹوں بعد بس جنگل کے کنارے پر رُکتی ہے۔ ڈرائیور کہتا ہے:"میں یہاں انتظار کروں گا۔"
	کلاس میں سے کچھ فوراً بھاگنا چاھتے ہیں۔ محترمہ بوڑے آواز دیتی ہے:"اتنی جلدی نہیں! جب ہم جنگل سے گزر رہے ہیں،تو درج زیل اُصول اپنانے ہوں گے: ہم سب ساتھ رہیں گے، کوئی اکیلا نہیں بھاگے گا۔ اور کوئی بھی راستہ نہیں چھوڑے گا۔ اِدھر جنگل میں خطرہ ہے۔ میں تم میں سے کسی کو بھی کھونا نہیں چاہتی۔ کیا آپ کو سمجھ آئی؟"
	کچھ دیر پیدل چلنے کے بعد، وہ ایک ایسی جگہ پہنچے، جہاں بہت سی جھاڑیاں تھیں۔ باستیان نے سب سے پہلے دریافت کیا:"رس بھری!"وہ چلایا۔ دوسرے پہلے ہی جھاڑیوں کے پاس ہیں اور منّہ میں رس بھری ٹھونس رہے ہیں۔ "آپکے پاس پانچ منٹ ہیں"، محترمہ بوڑے کہتی ہیں۔ کچھ دیر بعد وہ پُکارتی ہیں: "چلو، اب بہت ہو گیا! ہمیں آگے بڑھنا ہے۔"

جیسے ہی وہ آگے بڑھنے لگتے ہیں، ٹینا ٹِم سے کہتی ہے:
"افسوس، کہ ہمیں آگے جانا پڑا۔ بیری بہت مزیدار تھیں!"

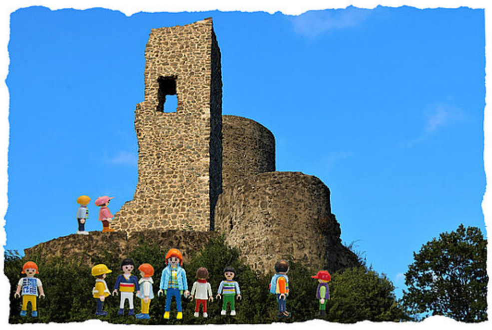

دس منٹ کے بعد وہ کھنڈر پر پہنچ جاتے ہیں۔
سب پہلے مینار پر چڑھتے ہیں۔

ٹینا اور ٹِم یہ دیکھتے ہیں کہ، ان کا تھوک مینار کی چوٹی سے جنگل کی زمین تک کتنا وقت لیتی ہے۔
جب سب نیچے آ گئے تو ، محترمہ بوڈے کہتی ہیں:
"ہم یہاں اب آدھے گھنٹے کا وقفہ لیں گے۔
اب آپ اپنا لنچ کھول سکتے ہیں۔
لیکن مہربانی کر کے، یہاں ہی رہو۔ تا کہ کوئی بھی مجھ سے دُور نہ ہو!"

ٹینا دیکھتی ہے ، کہ امی نے اُسے کیا ساتھ دیا ہے۔ "اوہ ،نہیں" وہ کراہتی ہے۔ "پنیرسینڈوچ!"

"تمہیں پنیر پسند ہے؟" ،وہ ٹِم سے پوچھتی ہے۔
"ہاں ، خوشی سے" ، ٹِم جواب دیتا ہے اور ہنستا ہے۔
ٹینا ٹِم سے پوچھتی ہے: "کیا ہم تبادلہ کریں؟"
"ہاں ، خوشی سے،" ٹِم کہتا ہے اور مزید ہنستا ہے۔
پھر وہ ٹینا کو اپنا لنچ دکھاتا ہے: وہ بھی پنیر!
"میں بس کچھ رس بھری لے آتی ہوں"، ٹینا کہتی ہے۔
"یہ ممکن نہیں"، ٹِم نے سرگوشی کی۔ "تم نے سنا نہیں جو محترمہ بوڈے نے کہا۔"

"اُن کو پتہ بھی نہیں چلے گا"، ٹینا نے سرگوشی کی۔
"جب تک وقفہ ختم ہو گا ، میں یہاں واپس آ چُکی ہوں گی۔"
وہ چپکے سے چلی گئی۔

ٹِم انتظار کرتا ہے۔

تھوڑی دیر بعد محترمہ بوڈے پوچھتی ہیں: “کیا سب اِدھر ہی ہیں؟”
“ہاں!” ٹِم بہت جلدی سے اور بہت زور سے پکارتا ہے۔

“بہتر نہیں کہ ہم گنتی کر لیں ، کہ آیا واقعی تمام ۲۹ اِدھرہی ہیں”، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔
“کون شروع کرے گا؟”

“میں” ، ایلوِیرا کہتی ہے اور زور سے پُکارتی ہے:
“ایک!”
“دو!” باسٹیان پکارتا ہے۔
“تین!” یہ آخم تھا۔
“چار!” ٹِم پکارتا ہے۔
اوراِسی طرح جاری رہتا ہے۔
“امید ہے کہ ٹینا جلد ہی آ جائے گی” ، ٹِم سوچتا ہے۔ ورنہ محترمہ بوڈے کو احساس ہو جائے گا، کہ ہم صرف ۲۸ ہیں۔”
“اٹھائیس!” ایوا آواز دے دیتی ہے۔
ایک لمحے کے لئے خاموشی چھا گئی۔ تب ٹِم جلدی سے پُکارتا ہے: “انتیس!
“بہت خُوب۔ ہم سب مکمل تعداد میں ہیں” ، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔
کسی نے خیال نہیں کیا، کہ ٹِم نے دو بار ایک نمبر بولا ہے۔

“میں” ، ایلوِیرا کہتی ہے اور زور سے پُکارتی ہے:
“ایک!”
“دو!” باسٹیان پکارتا ہے۔
“تین!” یہ آخم تھا۔
“چار!” ٹِم پکارتا ہے۔
اوراِسی طرح جاری رہتا ہے۔
“امید ہے کہ ٹینا جلد ہی آ جائے گی” ، ٹِم سوچتا ہے۔ ورنہ محترمہ بوڈے کو احساس ہو جائے گا، کہ ہم صرف ۲۸ ہیں۔”
“اٹھائیس!” ایوا آواز دے دیتی ہے۔
ایک لمحے کے لئے خاموشی چھا گئی۔ تب ٹِم جلدی سے پُکارتا ہے: “انتیس!
“بہت خُوب۔ ہم سب مکمل تعداد میں ہیں” ، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔
کسی نے خیال نہیں کیا، کہ ٹِم نے دو بار ایک نمبر بولا ہے۔

	ٹینا اتنی دیر میں بہت زیادہ رس بھری کھا چُکی ہوتی ہے۔ “اب مُجھے جلدی واپس جانا چاہیے” ، وہ اپنے آپ سے کہتی ہے۔ لیکن جیسے ہی وہ کھنڈر کے پاس آتی ہے ، تو سب جا چُکے ہوتے ہیں۔ “یہ کیا بکواس ہے!” ٹینا اپنے آپ کو سرزنش کرتی ہے۔ “وہ کس راستے سے واپس گئے ہوں گے؟ کھنڈر سے تین راستے باہر کی طرف نکلتے ہیں۔ ٹینا بائیں جانب والے راستے کا اِنتخاب کرتی ہے۔ وہ بھاگتی ہے ، جتنا تیز وہ بھاگ سکتی ہے۔ باقی سب کہاں ہیں؟
	ٹِم آخر کار رُک جاتا ہے۔ اب وہ کیا کرے؟ کیا وہ محترمہ بوڈے کو بتا دے ، کہ ٹینا لا پتہ ہے؟ لیکن پھر اُسے اُن کے سامنے اعتراف کرنا ہو گا، کہ اِس نے دو دفعہ پُکارا تھا۔ “ٹِم ، تم رینگ رہے ہو”، محترمہ بوڈے کہتی ہیں۔ “اب آ بھی جاؤ!” ٹِم آہستہ سے آگے بڑھتا ہے۔
	ٹینا دوڑتی چلی جا تی ہے۔ جنگل مزید گھنا ہوتا گیا۔ وہ رُک جاتی ہے اور اِدھر اُدھر دیکھتی ہے۔ کہیں پر ایک ٹہنی ٹوٹتی ہے۔ جھاڑیوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ ٹینا ڈر کے مارے سانس روک لیتی ہے۔ ایک خرگوش اسکے سامنے جھاڑی سے اُچھل کر باہر نکلتا ہے۔ ایک سکون کا سانس لے کر وہ واپس کھنڈر کی طرف بھاگتی ہے۔ وہاں اب وہ درمیانی راستہ اختیار کرتی ہے۔ کیا اب یہ صحیح ہے؟

“محترمہ بوڈے ، رُک جائیں!” وہ کہتا ہے۔ “ٹینا نہیں ہے۔”
اور وہ بتاتا ہے ، کہ اُس نے کیا کِیا۔
محترمہ بوڈے بلکل بھی نہیں ڈانتی، وہ بس بہت زیادہ پریشان ہو جاتی ہے۔
“جلدی واپس! ہر کوئی ٹینا کو آواز دو!” ، وہ حکم دیتی ہیں۔
“ہمیں ٹینا کو تلاش کرنا ہے۔ سب آواز دیتے ہیں ، سب واپس بھاگتے ہیں۔
لیکن ٹینا نہ تو کھنڈر کے پاس، نہ ھی رس بھری کی جھاڑیوں کے پاس اور نہ ہی وہ جواب دیتی ہے۔
“میرے خدا! بہت بُراہوا!” ،محترمہ بوڈے کہتی ہے۔ وہ تقریباً رونے لگتی ہے۔
“مجھے ہر صورت پولیس کو اطلاع کرنی ہو گی، میرے پاس اب کوئی اور راستہ نہیں ہے۔”

محترمہ بوڈے آواز دیتی ہے: “ہمیں جلدی سے بس تک پہنچنا ہے۔ میرا موبائل فون وہیں ہے۔”
تمام بچّے بس کے پاس پہنچنے تک دوڑتے ہیں۔
وہاں ٹینا ڈرائیور کے پاس بیٹھی ہوتی ہے!

“ٹینا!” محترمہ بوڈے چِلائی۔ “ٹینا، تم یہاں کیسے آئی؟”

ٹینا شرمندہ آواز میں کہتی ہے: “میں کہیں کھوگئی تھی۔
محترمہ بوڈے ، میں بہت شرمندہ ہوں۔ میں بہت زیادہ پریشان ہو گئی تھی۔”
“میری پریشانی اور بھی بڑی تھی”، محترمہ بوڈے کہتی ہے۔
“لیکن میری (پریشانی) سب سے بڑی تھی!”، ٹِم کہتا ہے۔

ختم شُد